پریس ریلیز نمبر14/505
فوری اجراء کیلئے
8 نومبر 2014ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ،
واشنگٹن ڈی سی،
ریاست ہائے متحدہ امریکہ

پاکستان کیلئے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا چوتھے اور پانچویں جائزے کے اختتام پر بیان

جناب جیفری فرینکس کی قیادت میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی ٹیم نے 29 اکتوبر سے 8 نومبر 2014ء کے دوران دبئ کا دورا کیا، تاکہ ای ایف ایف کے تحت پاکستان کے ایس ڈی آر 4-939 (6-63 ارب ڈالر)[1] کے پروگرام کے چوتھے اور پانچویں جائزے پر بات چیت کی جا سکے۔ مشن نے وزیر خزانۂ اسحاق ڈار، بینک دولت پاکستان گونر اشرف وتھرا اور دیگر حکام سے ملاقاتیں کیں۔

مشن کے اختتام پر جناب جیفری فرینکس نے مندرجۂ ذیل بیان جاری کیا:

آئ ایم ایف کے مشن کےحکومت اور مرکزی بینک کے ساتھ ای ایف ایف پروگرام کے تحت ملاقاتیں اور مباحث مفید رہے۔ پاکستان کی اقتصادی کارکردگی، پیداوار میں اضافۂ اور معاشی استحکام کو مضبوط بنانے کیلئے اب تک کی مجموعی پیشرفت کو آئ ایم ایف نے حوصلہ افزا قرار دیا۔ معاشی پالیسیوں پر حکام کے ساتھ اسٹاف کی سطح پر اتفاق ہوا جوایک تاذہ معاشی ومالی یاداشت میں بیان کی گئ ہیں۔ اس پر انتظامیہ کی منظوری کے بعد امکان ہے کے دسمبر می آئ ایم ایف بورڈ اس پر غور کرے گا اور منظوری کی صورت میں چوتھے اور پانچویں جائزوں کی تکمیل پر 1-1 ارب ڈالر پاکستان کو فراہم کیئے جائیں گے۔"

"عمومی طور پر معاشی اظہاریے کارکردگی بہتر ہو رہے ہیں۔ مالی سال 2014/15 میں ترقی کی شرح 4-3 فیصد تک پہچنے کا مکان ہے۔ افراط ذر کی شرح میں کمی دیکھی گئی اور نجی شعبے کو قرضو ں میں قدرے تیزی آئ۔ بیرونی اکاونٹ خسارا پچھلي دوسہہ ماہیوں میں تخمینے سے زیادہ رہا۔ برامداد میں کمی اور درامداد میں اضافے سے پیدا ہونے والے خسارے کو تیزی سے بڑھتی بیرونی ترسیلات نے کچھ حر تک پر کیا۔ مجموی ذخائر مارچ کے آخرمیں 5-4 ارب ڈالر سے بڑھ کرجون کے آخرتک 9-1 ارب ڈالر جا پہنچے۔ نجکاری اور سکوک کے اجرا میں تاخیر اور سیاسی غیر یقینی صورت حال سے متاثر ہوۓ زخائر مالی سال 2014/15 کے آخر تک تین مہنیے کی درامداد سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔"

---

[1] (Press Release No. 13/322)

"مشکلات کے باوجود پروگرام درست جانب گامزن ہے۔ مرکزی بینک نے پروگرام کے تحت طے کیئے کارکردگی کے پیمانوں کی کافی حد تک تکمیل کی۔ حکام نے آخر دسمبر تک کے تمام احداف پورے کرنے کیلیئے عزم ظاہر کیا "

"بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت غریب خاندانوں کو امدادی رقوم کی ترسیل کا علامتی حدف پورا کیا گیا۔ مشن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دائرے کو بڑھا کر اس سال کے آخر تک 4.8 ملین غریب خاندانوں تک رسائ کے عزم کا خیر مقدم کرتا ہے۔"

" مشن نے مالی سال2013/14 کی اقتصادی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور حکام کے مالیاتی خسارے کو 4.8 فیصد پر لانے کے عزم کی تائید کی ہے۔ٹیکس کے دائرے کو بڑھانے اور ایس ر او کےتحت مراعت میں کمی، ٹیکس نفاذ کے موزوں اورموثر طریقہ کارتشکیل دینے اور منی لانڈرنگ کے خلاف قانونسازی کی جانب پیشرفت جاری ہے۔ تاہم ٹیکس کا مجموی ملکی پیداوار سے تناسب بڑھانے کیلئے فیصلہ کن کوششیں ضروری ہیں تاکہ ایک موثر اور مساویانہ ٹیکس نظام تشکیل دیا جاسکے اور انفراسٹرکچر اور صحت و تعلیم جیسے دیگر شعبوں کیلئے وسائل مہیا ہو سکیں۔"

"مرکزی بینک نے مانٹری پالیسی کے ذریعے افراط زر اور ذخائر کے احداف کو پورا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ مرکزی بینک کومزید خودمختار بنانے کیلئے قانونسازی کا عمل جاری ہے اور اندرونی اصلاحات کئے جارہے ہیں۔ بینکاری کے شعبے میں زیادہ آمدنی اور قرضوں کی بہتر وصولی کی وجہ سے کارکردگی مثبت رہی۔"

" مشن نے پاکستان کی عالمی منڈیوں میں بہتر مسابقط کیلئے ساختی اصلاحات موثر بنانے پر زوردیا۔ توانائی کے شعبے میں تیل کی گھٹتی ہوئی قیمت اور ایل پی جی کی متوقع درامداد سے کم قیمت پرتوانائی کی فراہمی اور ٹیرف اصلاحات کرنے میں مدد ملے گی۔ توانائی کے شعبے میں سے وابسطہ اداروں کی کارکردگی اور ریگولیٹر کی صلاحیت کو بہتر بنانے کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ مشن حکومت کے نجکاری پلان اور کاروباری ماحول کی بہتری کیلئے اصلاحات کی حمایت کرتا ہے۔"

"مشن پاکستانی حکام اور تکنیکی عملے کے تعاون کا شکرگزار ہے اور معاشی اصلاحات کا ایجنڈا نافذ کرنے کی حکومت کی کوشش کے سلسلے میں آئ ایم ایف کی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔"